سوال

(61)جن سے اللہ تعالی قیامت میں نہیں بولیں گے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ان لوگوں کے بارے میں بتائیں جن سے اللہ تعالی قیامت کے دن بات نہیں کریں گے ،وہ کون لوگ ہیں کن اوصاف کے حامل ہیں تاکہ ہم ان کی صفتوں سے بچیں اوراللہ تعالی کی کلام سے محروم نہ رہیں ۔ (تمہارہ بھائی :ڈاکٹر سعدات) ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ولاحولاولاقوة الاباللہ۔

یہ لوگ توبہت ہیں ہم تمہارے لیے ذکرکیے دیتے ہیں جوہمارے نبی محمدﷺ نے بیان فرمائے ہیں جواپنی خواہش نہیں بولتے ۔

اول :ابوذر سے روایت ہے وہ نبیﷺ سے روایت کرتے ہوئےکہتے ہیں : آپﷺ نے فرمایا :تین قسم کے لوگ ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالی کلام نہیں فرمائیں گے اورنہ ہی انہیں نظر رحمت سے دیکھیں گے نہ ہی پاک کریں گے اوران کےلیے دردناک عذاب ہوگا ۔ راوی کہتے ہیں یہ بات تین بارفرمائی ،ابوذر نے فرمایا : محروم خاسرے ہوئے یہ کون لوگ ہیں اے اللہ کے رسولﷺ، فرمایا : کپڑا ٹخنوں سےنیچے لٹکانے والا ،احسان جتلانے والااورجھوٹی قسم سے اپنا سوداِبیچنے والا'' ۔

یہ حدیث امام مسلم نے اب پنی صحیح (1 71)میں اوراحمدنے(5 148۔158۔162۔177۔168)میں روایت کیا ہے ۔

دوم :ابوھریرہ روایت کرتے ہوئےکہتے ہیں کہ رسول اللہﷺ نے فرمایا :تین ہیں جن سے اللہ تعالی قیامت کے دن بات نہیں کریں اورنہ ہی انہیں پاک کریں گے ، ابی معاویہ نے کہا ،اورنہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے اوران کےلیے دردناک عذاب ہوگا ، بوڑھا زانی ،جھوٹا بادشاہ متکبر فقیر ،نکالااس کو مسلم نے (1 71)میں اوراحمد نے (2 280)میں ۔

سوم :ابوھریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہﷺ نے :تین ہیں جن سے اللہ تعالی کلام نہیں فرمائیں گے قیامت کے دن نہ انہیں نظر رحمت سے دیکھیں گے نہ ان کا تزکیہ فرمائیں گے اوران کےلیے دردناک عذاب ہوگا ۔ایک وہ شخص جس کے پاس بیابان میں ضرورت سے زائد پانی ہے اوروہ مسافروں کواس سے روکتا ہے ۔ دوسرا وہ شخص جوعصر کے بعداپنا سودافروخت کرتا ہے اوراللہ کی قسم کھا کرکہتا ہے کہ اس نےاتنےاتنے میں خریدا ہے اور صحیح بات اس کے علاوہ ہو،تیسرا وہ شخص جوکسی امام سے دنیا کےلیے بیعت

کرتا ہے اگر وہ اسے دیتا ہے تو بیعت پوری کرتا ہے اگر نہیں دیتا تو نہیں پوری کرتا، مسلم (1 17) احمد (2 353) و (480)

مراجعہ کریں منذری کی ترغیب ترھیب: (2 587-589)۔

چہارم: ابو ھریرہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالی نے فرمایا: تین ہیں جن میں سے قیامت کے دن جھگڑوں گا وہ آدمی جو میرے نام پر دے پھر دھوکہ دے دوسرا وہ آدمی جو آزاد شخص کو فرخت کر کے اس کی قیمت کھائے تیسرا وہ شخص جو کسی مزدور کو اجرت پر رکھتا ہے اور اس سے کام پورا لے کر اجرت پوری نہیں دیتا''۔ بخاری (1 312)، احمد (2 358)

اور قرآن کریم میں ہے:

إِنَّ الَّذينَ يَكتُمونَ ما أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الكِتـٰبِ وَيَشتَرونَ بِهِ ثَمَنًا قَليلًا ۙ أُولـٰئِكَ ما يَأكُلونَ فى بُطونِهِم إِلَّا النّارَ وَلا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَومَ القِيـٰمَةِ وَلا يُزَكّيهِم وَلَهُم عَذابٌ أَليمٌ ١٧٤ ... سورة البقرة

(بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی اتاری ہوئی کتاب چھپاتے ہیں اور اسے تھوڑی سی قیمت پر بیچتے ہیں، یقین مانو کہ اپنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قیامت کو دن اللہ تعالی ان سے بات نہ کرے گا، نہ انہیں پاک کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے)۔

اور اللہ تعالی نے فرمایا:

إِنَّ الَّذينَ يَشتَرونَ بِعَهدِ اللَّهِ وَأَيمـٰنِهِم ثَمَنًا قَليلًا أُولـٰئِكَ لا خَلـٰقَ لَهُم فِى الـٔاخِرَةِ وَلا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلا يَنظُرُ إِلَيهِم يَومَ القِيـٰمَةِ وَلا يُزَكّيهِم وَلَهُم عَذابٌ أَليمٌ ٧٧ ... سورة آل عمران

(بے شک جو لوگ اللع تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ نہ ان سے کوئی بات کرے گا نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے)۔

یہ وہ لوگ ہیں جن سے اللہ تعالی بات نہیں کریں گے۔ مراجعہ کریں نسائی (2 541) اس میں: ''والدین کا نافرمان، مردانہ چال ڈھال اختیار کرنے والی عورت، اور دیوث کا بھی ذکر ہے''۔ ابن کثیر: (1 375-376) میں آل عمران کی آیت نمبر 77: کے تحت اور احادیث بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہم سوال کرتے ہیں وہ ہمیں نیک اعمال کرنے کی اور اللہ کی رضا طلب کرنے کی توفیق دے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص139

محدث فتویٰ